E-Content

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India

Subject / Course – Commerce

Paper : Accountancy-II

Module Name/Title : Fund Bahao Goshwara

DEVELOPMENT TEAM	
CONTENT	Dr. Md. Sadat Shareef
PRESENTATION	Dr. Md. Sadat Shareef
PRODUCER	Mohd. Mujahid Ali

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India
//imcmanuu

- فنڈس اور فنڈس کے فلو کے تصورات کی وضاحت کر سکیں
- فنڈس کے ماخذات اور استعمالات کی فہرست تیار کر سکیں۔
- ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا جدول تیار کر کے رواں اور غیر رواں مدات کی شناخت کر سکیں
- فنڈس بذریعہ آپریشنس کا تعین کر سکیں۔

18.1 تمہید Introduction

آپ جانتے ہیں کہ فینانشیل اسٹیٹمنٹس کے تجزیہ کے لیے مختلف تکنیکیں استعمال کی جاتی ہیں۔یونٹ 17 میں آپ بہت ہی اہم تکنک کے تعلق سے مطالعہ کر چکے ہیں یعنی تجزیۂ نسبت (Ratio Analysis) ۔اس یونٹ میں آپ مساوی اہمیت کی حامل ایک دوسری اہم تکنک کا مطالعہ کریں گے جس کو " فنڈ فلو تجزیہ " کہتے ہیں۔اس میں فنڈ فلو اور کیش فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری شامل ہے جس کو فینانشیل پوزیشن کے تغیر کے اسٹیٹمنٹ سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ پرافٹ اور لاس اکاونٹ اور بیلنس شیٹ کے ذریعہ کچھ اہم سوالات کے جوابات واضح نہیں ہوتے۔ جیسے دوران سال کس طرح فنڈس میں اضافہ ہوا؛ان کو کس طرح استعمال کیا گیا اور کیوں کر کثیر منافع کے باوجود کمپنی کے قرضوں کی ادائی قابل لحاظ حد تک کم رہی۔لہذا اکاونٹنگ سال کے دوران فنڈس کے انفلو اور آوٹ فلو کی تفصیلات کے انکشاف کے لیے ایک اسٹیٹمنٹ تیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ان دنوں؛اس کی اس قدر اہمیت بڑھ گئی ہے کہ کئی کمپنیاں اس کو اپنی سالانہ رپورٹ کے ایک حصے کے طور پر فراہم کرتی ہیں۔ اس یونٹ میں آپ "فنڈس" اور "فنڈس کے فلو" کے مختلف ماخذات اور استعمالات ؛جیسی اصطلاحات کے معنی اور فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے طریقے اور اس کی اہمیت کے بارے میں سیکھ سکیں گے۔

18.2 فینانشیل پوزیشن میں تغیرات کا اسٹیٹمنٹ کیا ہے ؟ What is Statement of Changes in Financial Position ?

فینانشیل پوزیشن میں تغیرات کا اسٹیٹمنٹ وہ اسٹیٹمنٹ ہے جو کسی اکاونٹنگ مدت کے دوران کمپنی کے فینانشیل پوزیشن میں تغیرات کے اسباب کی نشاندہی کرتا ہے۔فنڈس کی حرکت یعنی ان فلوز (اندرونی بہاؤ) اور آوٹ فلوز (بیرونی بہاؤ) سے ان اسباب کا پتہ چلتا ہے۔اس لیے یہ اسٹیٹمنٹ فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ بھی کہلاتا ہے جس میں فنڈس کے ان فلوز کو فنڈس کے ماخذ (Source) اور آوٹ فلوز کو فنڈس کے استعمال (Application) کے طور پر بتایا جاتا ہے۔ان دونوں(ان فلوز اور آوٹ فلوز) کا فرق اکاونٹنگ مدت کے دوران فنڈس کے پوزیشن میں تغیر (اضافہ یا کمی) کو ظاہر کرتا ہے۔

18.3 فنڈس کے معنی Meaning of Funds

اصطلاح "فنڈس" مختلف معنوں کی حامل ہے۔محدود معنوں میں اس کی تعریف کاروبار کے نقد وسائل کے طور پر کی جاتی ہے۔وسیع معنوں میں اس کاروبار کے تمام معاشی وسائل جو میٹریل ؛مالیہ یا مشین کی شکل میں ہوں ؛شامل ہوتے ہیں۔ لیکن فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کے سیاق و سباق میں ہم اصطلاح "فنڈس" کی تیسری تاویل کا استعمال کرتے ہیں یعنی ورکنگ کیپٹل کیونکہ اس سے فرم کی سیالیت کی صحیح سطح کا اظہار ہوتا ہے۔بہر حال ورکنگ کیپٹل کے دو تصورات ہیں یعنی خام ورکنگ کیپٹل اور خالص ورکنگ کیپٹل۔خام ورکنگ کیپٹل جملہ رواں اثاثوں کو ظاہر کرتا ہے جب کہ رواں اثاثوں کا رواں ذمہ داریوں پر اضافہ خالص ورکنگ کیپٹل کہلاتا ہے۔ مثلاً ہم یہ فرض کر سکتے ہیں کہ ایک فرم کے متفرق دین داروں ؛ اسٹاک ؛نقد اور بینک میں رقم پر مشتمل 55,000 روپے مالیت کے رواں اثاثے ہیں اور متفرق لین داروں اور واجب الادا مصارف پر مشتمل 41,000 روپے کی رواں ذمہ داریاں ہیں۔اس صورت میں فرم کا خام ورکنگ کیپٹل 55,000 روپے ہوگا جب کہ خالص ورکنگ کیپٹل

14,00 روپے (55,000 - 41,000) ہے۔ فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ کے اغراض کے لیے ہم خالص ورکنگ کیپٹل کے تصور کا استعمال کرتے ہیں کیونکہ یہ وہ رقم ہے جس کو طویل مدتی (غیر رواں) ماخذات مہیا کرتے ہیں۔

18.4 فلو آف فنڈس (فنڈس کا بہاؤ) Flow of Funds

فلو آف فنڈس کے معنی ہیں "فنڈس پوزیشن" یا خالص ورکنگ کیپٹل میں تغیر۔ جب بھی فنڈس میں تغیر واقع ہو یہ فرض کر لیا جاتا ہے کہ فنڈس کا فلو واقع ہوا ہے۔ فنڈس کا فلو 'ان فلو یا اوٹ فلو کی شکل میں ہو سکتا ہے۔ فنڈس کا ان فلو ورکنگ کیپٹل میں اضافہ کا موجب ہوتا ہے اور فنڈس کے اوٹ فلو سے ورکنگ کیپٹل میں کمی واقع ہوتی ہے۔

فلو آف فنڈس اس صورت میں واقع ہوتا ہے جب کسی معاملت کی رو سے رواں اور غیر رواں آئٹموں میں تغیر واقع ہوتا ہے۔ ایک غیر رواں آئٹم سے مراد ایک غیر رواں اثاثہ (قائم اثاثہ) یا غیر رواں ذمہ داری (طویل مدتی ذمہ داری) ہے۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں خالص ورکنگ کیپٹل میں کوئی تغیر نہ ہوگا اگر معاملت سے (i) صرف رواں آئٹموں یا (ii) صرف غیر رواں آئٹموں میں تغیر آئے۔ دوسرے الفاظ میں اگر ایک معاملت ایک طرف قائم اثاثوں / قائم ذمہ داریوں اور دوسری طرف رواں اثاثوں / رواں ذمہ داریوں میں تغیر کا موجب ہو تو فلو آف فنڈس واقع ہوتا ہے۔ ان قواعد کو ہم چند مثالوں کی مدد سے سمجھیں گے۔

1. **رواں اور غیر رواں دونوں زمروں پر مشتمل معاملتیں جن سے فلو آف فنڈس واقع ہوتا ہے**

Transactions involving items from both current and non-current categories which result in flow of funds

(i) **مشنری خریدی گئی 30,000 روپیوں میں** Purchased machinery for Rs. 30,000 : اس معاملت سے مشنری (غیر رواں اثاثے) میں اضافہ ہوتا ہے اور کیش (ایک رواں اثاثہ) میں کمی واقع ہوتی ہے۔ کیش میں کمی سے متعلقہ رواں ذمہ داریوں میں اضافہ کے بغیر رواں اثاثوں میں کمی واقع ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں خالص ورکنگ کیپٹل کم ہو جاتا ہے۔

(ii) **حصص جاری کیے گئے 2,00,000 روپیوں میں** Shares issued for Rs. 2,00,000: اس صورت میں ایک غیر رواں ذمہ داری (یعنی شیر کیپٹل) میں اضافہ اور رواں اثاثہ (یعنی کیش) میں اضافہ ہوا۔ چنانچہ متعلقہ رواں ذمہ داریوں میں کسی اضافہ کے بغیر رواں اثاثہ میں اضافہ ہوا جس کے نتیجہ میں ورکنگ کیپٹل میں اضافہ ہوتا ہے۔

2. **معاملتیں جو صرف رواں زمرہ کو متاثر کرتی ہیں اور جن کے نتیجہ میں فنڈس فلو واقع نہیں ہوتا۔**

Transactions affecting items in the current category only which do not result in flow of funds

(i) **دین داروں سے 4,000 روپے اکٹھا کیے گئے** Cash collected from debtors Rs. 4,000: اس معاملت سے کیش (رواں اثاثہ) میں اضافہ ہوتا ہے اور دین داروں (رواں اثاثہ) میں اسی رقم کے مساوی کمی واقع ہوتی ہے۔ اس طرح جملہ رواں اثاثوں میں کوئی تغیر واقع نہیں ہوتا اور نہ ہی ورکنگ کیپٹل میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

(ii) **لین داروں کو دی گئی قبولیت 3,000 روپے** Acceptance given to creditors Rs. 3,000 : متفرق لین دار اور واجب الادا بلس دونوں رواں ذمہ داریاں ہیں۔ لین داروں کو قبولیت دینے سے لین داروں کی رقم میں کمی اور واجب الادا بلس میں یکساں رقم سے اضافہ ہوتا ہے۔ چونکہ یہ معاملت رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کی جملہ رقم متاثر نہیں کرتی اور رواں اثاثوں اور ذمہ داریوں کا فرق تبدیل نہیں ہوتا ۔ اس لیے فنڈس کا فلو نہ رہنے کی وجہ سے خالص ورکنگ کیپٹل میں بھی کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

(iii) **لین داروں کو ادا کیے گئے 1,000 روپے** Paid creditors Rs,1000 : لین داروں کو ادا کرنے سے کیش (رواں اثاثہ) میں کمی ہوتی ہے اور لین داروں کی رقم (رواں ذمہ داری) میں اس رقم کے مساوی کمی ہوتی ہے اس لیے رواں اثاثوں اور رواں

ذمہ داریوں میں وہی فرق ہوگا جو پہلے تھا۔ اس لیے اس صورت میں فنڈس کا فلو نہ ہوگا جس کا مطلب یہ ہے کہ خالص ورکنگ کیپٹل میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی۔

3. صرف غیر رواں زمروں ہی کو متاثر کرنے والی معاملتیں جن سے فلو آف فنڈس واقع نہیں ہوتا۔

Transactions affecting items in the non-current category only which do not result in flow of funds

(i) زمین کا مشنری سے تبادلہ **10,00,000** روپے میں : Land exchanged for machinery Rs. 10,00,000

زمین اور مشنری دونوں غیر رواں اثاثے ہیں۔ زمین کا مشنری سے تبادلہ زمین کی کتابی مالیت میں کمی اور مشنری کی کتابی مالیت میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔ لیکن غیر رواں اثاثوں کی جملہ رقم غیر متاثر رہتی ہے۔ مزید اس سے رواں اثاثوں یا رواں ذمہ داریوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس سے ورکنگ کیپٹل پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

(ii) ترجیحی حصص کی ایکویٹی حصص میں تبدیلی **10,00,000** روپے : Preference shares are converted into equity shares Rs.10,00,000 : ترجیحی حصص اور ایکویٹی حصص دونوں غیر رواں آئٹمس ہیں۔ تبدیلی کے نتیجہ میں ایکویٹی حصص سرمایہ میں اضافہ اور ترجیحی حصص میں مساوی رقم سے کمی ہوتی ہے۔ چونکہ کوئی بھی رواں آئٹم متاثر نہیں ہوتا اس لیے خالص ورکنگ کیپٹل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

(iii) **50,000** روپے مالیت کی زمین کی خرید کے بدل کے طور پر حصص اجرا کیے گئے Purchased land worth Rs. 50,000 and issued shares in consideration thereof : اس معاملت سے زمین کا ڈبٹ بیلنس اور کیپٹل اکاونٹ کا کریڈٹ بیلنس بڑھ جاتا ہے۔ زمین اور شیر کیپٹل دونوں آئٹمس غیر رواں آئٹمس ہیں چونکہ کوئی بھی رواں آئٹم متاثر نہیں ہے ورکنگ کیپٹل غیر متاثر رہتا ہے۔

مندرجہ بالا تجزیہ مندرجہ ذیل طریقے میں اختصاراً بیان کیا جاسکتا ہے :

1. فنڈس (خالص ورکنگ کیپٹل) میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی جب کہ (i) معاملت کے دونوں پہلوؤں کا تعلق آئٹموں کے صرف غیر رواں (غیر رواں اثاثے اور غیر رواں ذمہ داریوں) زمرہ سے ہو یا (ii) معاملت کے دونوں پہلوؤں کا تعلق صرف رواں (رواں اثاثے اور رواں ذمہ داریوں) زمرہ سے ہو۔

2. کسی معاملت کے دونوں پہلوؤں میں سے اگر ایک پہلو آئٹموں کے غیر رواں زمرہ کو متاثر کرتا ہو اور دوسرا پہلو آئٹموں کے رواں زمرہ کو متاثر کرتا ہو (ایک پہلو رواں اثاثہ یا رواں ذمہ داری اور دوسرا پہلو غیر رواں اثاثہ یا غیر رواں ذمہ داری کو متاثر کرتا ہو) تو اس صورت میں فنڈس / خالص ورکنگ کیپٹل پوزیشن میں تبدیلی واقع ہوگی۔

رواں اور غیر رواں آئٹموں کی سہولت سے شناخت کی خاطر ان کی فہرست شکل 18.1 میں دی گئی ہے۔

شکل 18.1 رواں اور غیر رواں آئٹموں کے ساتھ بیلنس شیٹ کی پیش کش

بیلنس شیٹ

غیر رواں ذمہ داریاں	غیر رواں اثاثے
ایکویٹی شیر کیپٹل	گڈول
ترجیحی شیر کیپٹل	پلانٹ اور مشنری
ڈبنچرس	فرنیچر
شیر پریمیم	ٹریڈ مارکس، پیٹنٹس، کاپی رائٹس
ضبط شدہ حصص	زمین اور عمارت

رواں ذمہ داریاں	رواں اثاثے
بینک اوورڈرافٹ	اسٹاک
واجب الادابلس	دین دار
لین دار	واجب الوصول بیلنس
واجب الادا مصارف	وصول طلب آمدنی
پیشگی موصولہ آمدنیاں	بینک میں رقم
	نقدرقم

اپنی معلومات کی جانچ : الف

1. فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کے سیاق وسباق میں اصطلاح فنڈ سے آپ کی مراد کیا ہے؟
2. خام ورکنگ کیپٹل اور خالص ورکنگ کیپٹل میں امتیاز کیجیے۔
3. کالم الف کے آئٹموں سے کالم ب کے آئٹموں کو جوڑیے۔

	کالم الف		کالم ب
i)	پیشگی موصولہ آمدنی	الف	غیر رواں اثاثہ
ii)	بینک بیلنس	ب)	رواں ذمہ داری
iii)	گڈول	ج)	غیر رواں ذمہ داری
iv)	شیر پریمیم	د)	رواں اثاثہ

18.5 فنڈس کے ماخذات اور استعمالات Sources and Uses of Funds

آپ سیکھ چکے ہیں کہ فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کے سیاق وسباق میں "اصطلاح" فنڈس کی توضیح خالص ورکنگ کیپٹل کے معنی میں ہوتی ہے جو رواں ذمہ داریوں پر رواں اثاثوں کے اضافہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ بہ الفاظ دیگر "فنڈس" رواں اثاثہ جات کے اس جز کی نمائندگی کرتے ہیں جس کی رواں واجبات سے مالیہ فراہمی نہیں ہوتی ہے لیکن طویل مدتی/غیر رواں ماخذ سے مالیہ فراہم کیا جاتا ہے۔ آپ یہ بھی سیکھ چکے ہیں کہ رواں آئٹموں میں تبدیلی غیر رواں مدات میں تبدیلی کے نتیجہ میں ہوتی ہے جس سے خالص ورکنگ کیپٹل متاثر ہوتا ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اُس میں کمی یازیادتی اُسی وقت ہوگی جبکہ غیر رواں مدات میں تبدیلی ہوئی ہو یعنی جب کسی غیر رواں ذمہ داری (مثلاً حصص کیپٹل ڈبنچر) یاایک غیر رواں اثاثہ (مثلاً مشینری یاطویل مدتی سرمایہ کاری) میں کمی یازیادتی ہوتی ہے۔ اس طرح یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ سرف غیر رواں (طویل مدتی) اثاثوں اور ذمہ داریوں میں کمی یااضافہ ہونے پر ہی فنڈس کے ایک ماخذیا استعمال جیسا عمل ہوگا۔ اب ہمیں فنڈس کے اخذات اور استعمالات کی شناخت کرنی ہے۔

فنڈس کے وسائل Sources of Funds : فنڈس کے وسائل کی درجہ بندی خارجی وسائل اور داخلی ماخذات کے طور پر کی جاسکتی ہے فنڈس کے خارجی ماخذات سے مراد کاروبار کے باہر کے وسائل سے ہے جو یہ ہیں a:) مزید سرمایہ اکٹھا کرنا b) طویل مدتی قرضوں کا حصول اور c) قائم اثاثوں اور طویل مدتی سرمایہ کاری کی فروخت۔ فرم کے داخلی وسائل ان فنڈس پر مشتمل ہوتے ہیں جو تنظیم میں داخلی طور پر فراہم کیے جاتے ہیں۔ مال کی لاگت پر نفع بخش رقم فروخت میں اضافہ فنڈس میں اضافہ کا باعث ہوتی ہے۔ یہ منافع فنڈس بذریعہ آپریشنس کہلاتے ہیں جو فنڈس کا ایک نہایت ہی اہم اندرونی ماخذ ہے۔

فنڈس کے استعمالات Uses of Funds : یہ ذہن میں رکھنا ہوگا کہ طویل مدتی وسائل کے ذریعہ اکٹھا کردہ تمام فنڈس یہ ضروری نہیں [خا]لص ورکنگ کیپٹل میں اضافہ کے لیے استعمال کیے جائیں۔ اس رقم کا ایک بیشتر حصہ قائم اثاثوں کی خرید، ڈبنچرس یا ترجیحی حصص کی بازادائی،

INSTRUCTIONAL MEDIA CENTRE * MANUU * Hyderabad-34.
IMCC LIBRARY

ڈیویڈنڈس کی ادائیگی اور آپریشن سے نقصانات 'اگر کوئی ہوں' تو اُن کی پابجائی کے لیے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ حقیقتاً اِن مقاصد کے لیے فنڈس کا استعمال کرنے پر جو کچھ بچتا ہے اس رقم کو رواں سرمائے میں اضافہ آمدنی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ فنڈس کے استعمالات اس طرح سے ہیں: (i) قائم اثاثے یا طویل مدتی سرمایہ کاری (ii) ڈبنچرس اور ترجیحی حصص کی باز ادائی (iii) طویل مدتی قرضوں کی باز ادائی (iv) ڈیویڈنڈس کی ادائیگی (v) آپریشن سے ہوئے نقصانات کی پابجائی اور (vi) ورکنگ کیپٹل میں اضافہ کے لیے مالیہ کاری۔

18.6 فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے مراحل

Steps involved in Preparation of Fund flow Statement

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ بیلنس شیٹ ایک مخصوص تاریخ کا ایک پوزیشن اسٹیٹمنٹ ہے جو وقت کے کسی خاص لمحہ کے فینانشیل پوزیشن کا انکشاف کرتا ہے۔ اس کے برخلاف فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ ایک فعال (Dynamic) اسٹیٹمنٹ ہے جو دو بیلنس شیٹس کی تواریخ کے درمیان فنڈس کے پوزیشن (خالص ورکنگ کیپٹل) میں تغیر کی مقدار، سمت اور اسباب کی توضیح کرتا ہے۔ لہٰذا یہ اسٹیٹمنٹ دو بیلنس شیٹس کی تواریخ کے درمیان مالیاتی ساخت' اثاثوں کی ساخت اور کاروبار کی لکویڈیٹی پوزیشن میں رونما بنیادی تبدیلیوں کو اجاگر کرتا ہے۔ لیکن یہ اسٹیٹمنٹ بنیادی طور پر کسی مخصوص مدت کے دوران کیے گئے فینانسنگ اور انوسٹنگ فیصلوں کے نتیجہ کے طور پر فنڈس کے ماخذات اور استعمالات کی شناخت کر کے کمپنی کے فینانشیل پوزیشن کا انکشاف کرتا ہے۔ کسی اکاونٹنگ سال کے دوران فنڈس کے مختلف ماخذات اور استعمالات کی تفصیلات پر مشتمل فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری سے قبل ورکنگ کیپٹل میں واقع تغیر کی رقم کو محسوب کرنا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے ہم دونوں بیلنس شیٹس سے دستیاب مواد سے ایک اسٹیٹمنٹ تیار کرتے ہیں جو ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول (Schedule of changes in working capital) کہلاتا ہے۔ فرض کیجیے کہ سال 1998 کے آغاز پر یعنی 1-1-1998 کو خالص ورکنگ کیپٹل 2,00,000 روپے تھا۔ 31-12-1998 پر تیار کردہ بیلنس شیٹ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خالص ورکنگ کیپٹل میں 3,00,000 روپے تک اضافہ ہوا ہے۔ خالص ورکنگ میں 1,00,000 روپے کا یہ اضافہ رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کے مختلف آئٹموں میں اضافہ یا کمی کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ یہ اسٹیٹمنٹ رواں اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ہر آئٹم میں رونما تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے اور ان تغیرات کے خالص اثر کا خالص رواں ورکنگ کیپٹل میں اضافہ یا کمی سے تقابل کرتا ہے۔ اسی طرح منافع کی صحیح رقم کی تحسیب بھی ضروری ہے تاکہ اس کے تعلق سے فنڈس کے ایک ماخذ کے طور پر عمل کیا جاسکے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں چند ایسے آئٹم شامل ہوتے ہیں جیسے فرسودگی' جو فنڈس کے آوٹ فلو کا باعث نہیں ہوتے۔ ان کا شمار صرف بک اڈجسٹمنٹ کے طور پر ہوتا ہے۔ لہٰذا منافع سے فنڈس کے صحیح ان فلو کی تحسیب کے لیے پرافٹ اور لاس اکاونٹ میں ظاہر کردہ خالص منافع میں چند اڈجسٹمنٹس کیے جائیں۔ اس مقصد کے لیے ایک دوسرا اسٹیٹمنٹ تیار کرنا ضروری ہو جاتا ہے جو فنڈس بذریعہ آپریشنس کا اسٹیٹمنٹ "Statement of Funds from Operations" کہلاتا ہے۔

لہٰذا فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری کے مندرجہ ذیل نہایت ضروری مراحل ہیں :

1. خالص ورکنگ کیپٹل کے ہر آئٹم میں واقع کمی و بیشی کا تعین کرنے کے لیے "ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کے شیڈول" (Schedule of Changes in Working Capital) کی تیاری۔
2. پرافٹ اور لاس اکاونٹ سے ظاہر کردہ "نان کیش آئٹمس" سے متعلق نفع یا نقصان کے اعداد میں اڈجسٹمنٹ سے "آپریشنس کے ذریعہ فنڈس" کا تعین کرنا۔
3. فنڈس کے ماخذات اور استعمالات کو ظاہر کرنے والے فنڈس فلو اسٹیٹمنٹ (ورکنگ کیپٹل کی اساس پر) کی تیاری تاکہ ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کے شیڈول سے ظاہر کردہ ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کی تصدیق ہو سکے۔

18.7 ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول

Schedule of Changes in Working Capital

جیسا کہ اس سے پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ ورکنگ کیپٹل میں کمی و بیشی محسوب کرنے کے لیے ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول تیار کرنا پڑتا ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام غیر رواں آئٹم نظر انداز کیے جاتے ہیں کیونکہ خالص ورکنگ کیپٹل محض رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں کے فرق کے مساوی ہوتا ہے۔

خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی و بیشی محسوب کرتے وقت مندرجہ ذیل امور نوٹ کرنا چاہیے :

1. دو بیلنس شیٹ تاریخوں کے درمیان رواں اثاثے میں اضافہ سے خالص ورکنگ کیپٹل میں اضافہ ہوتا ہے اور رواں اثاثے میں کمی سے خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی ہوتی ہے اور

2. دو بیلنس شیٹ تاریخوں کے درمیان رواں ذمہ داری میں اضافہ سے خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی ہوتی ہے۔ جب کہ رواں ذمہ داری میں کمی سے خالص ورکنگ کیپٹل میں اضافہ ہوتا ہے۔ تمثیلات 2،1 اور 3 کا بغور مطالعہ کیجیے اور سمجھیے کہ کس طرح ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول تیار کیا جاتا ہے اور خالص ورکنگ کیپٹل میں کمی یا بیشی کس طرح محسوب کی جاتی ہے؟

تمثیل 1

مندرجہ ذیل بیلنس شیٹس کے خلاصے سے ورکنگ کیپٹل میں تبدیلیوں کا شیڈول تیار کیجیے :

Liabilities	31.12.97	31.12.98	Assets	31.12.97	31.12.98
	Rs.	Rs.		Rs.	Rs.
Share Capital شیر کیپٹل	80,000	95,000	Fixed Assets قائم اثاثے	90,000	1,00,000
Reserves ریزروز	20,000	25,000	Current Assets رواں اثاثے	30,000	50,000
Current Liabilities رواں ذمہ داریاں	20,000	30,000			
	1,20,000	1,50,000		1,20,000	1,50,000

حل :

Schedule of Changes in Working Capital ورکنگ کیپٹل میں تغیرات کا شیڈول

	1997	1998	Changes in Working Capital	
			Increase(+)	Decrease(-)
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
Current Assets	30,000	50,000	20,000	---
Current Liabilities	20,000	30,000	---	10,000
Increase in Net Working Capital	....	....	---	**10,000**
			20,000	20,000

اگرچہ رواں اثاثوں اور رواں ذمہ داریوں دونوں میں اضافہ ہوا ہے لیکن رواں اثاثوں میں اضافہ رواں ذمہ داریوں کے اضافہ سے زیادہ ہے۔ یہ اضافہ خالص ورکنگ کیپٹل میں اضافہ کا باعث ہوا۔